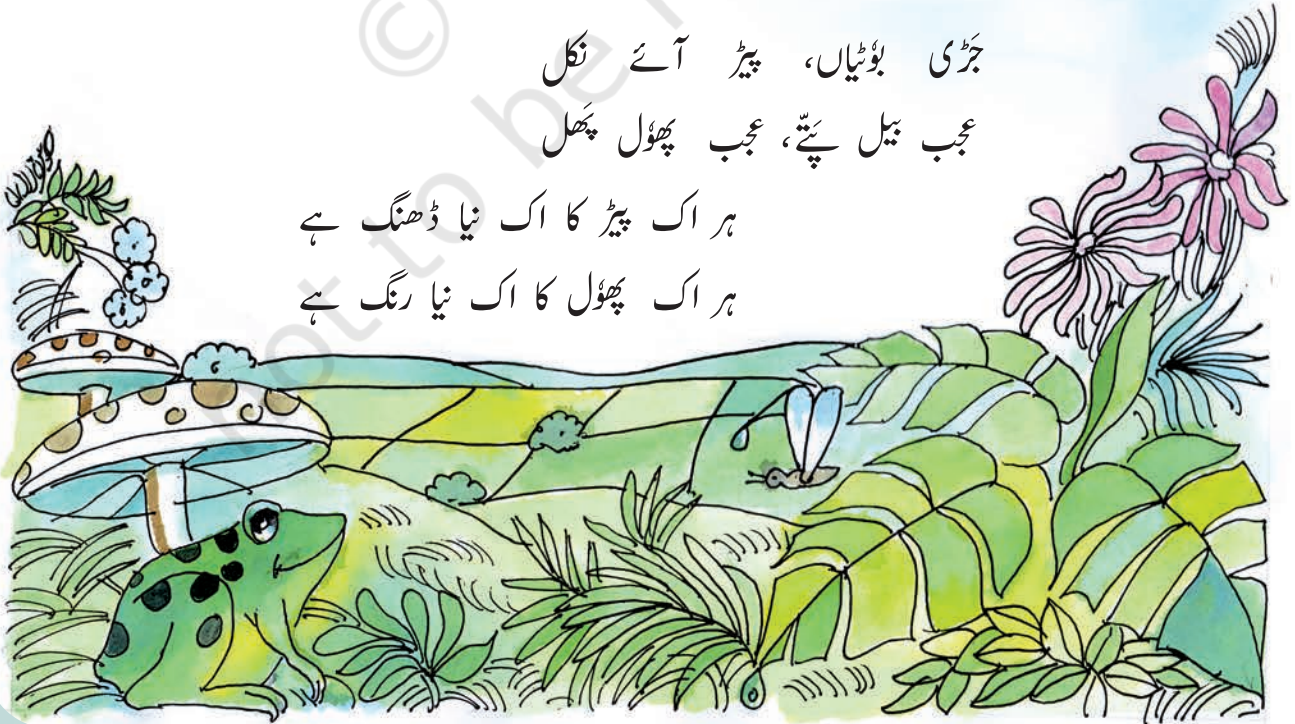




برسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
 ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
 گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
 ہوا میں بھی اک سُسناہٹ ہوئی
 گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی
 تو بے جان مٹی میں جان آگئی
 زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
 کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
 جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نکل
 عجب بیل پتے، عجب پھول پھل
 ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
 ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے



ہزاروں پھدکنے لگے جانور
 نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر
 جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا
 وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا
 یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
 کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

(اسمعیل میرٹھی)



مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

سنسناہٹ	:	وہ آواز جو ہوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے
آن کر	:	آ کر
مینہ	:	بارش
سبزہ	:	ہریالی
لہلہانا	:	سبزے یا درختوں کی ڈالیوں کا ہوا سے ہلنا، لہرانا
محنت ٹھکانے لگنا (محاورہ)	:	کامیاب ہو جانا

عجب	:	انوکھا
گویا	:	جیسے
پر نکل آنا (محاورہ)	:	اُڑنے کے قابل ہو جانا
چٹیل میدان	:	وہ میدان جہاں کوئی درخت یا ہریالی نہ ہو
بن	:	جنگل
ماجرا	:	قصہ، واقعہ، حال

II سوچیے اور بتائیے:

- 1- گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟
- 2- بے جان مٹی میں جان کس وجہ سے آئی؟
- 3- برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوا؟
- 4- ”ہراک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے“ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- 5- برسات کی وجہ سے جنگل کیسا ہو گیا؟

III نظم کے مطابق شعر مکمل کیجیے:

(الف) زمیں سبزے سے لہلہانے لگی

(ب) ہراک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

(ج) ہزاروں پھدکنے لگے جانور

(د) جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا

(د) یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا

(د) یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا

IV غور سے پڑھیے:

ان لفظوں میں 'کسان' واحد ہے یعنی ایک کے لیے اور 'کسانوں' جمع ہے یعنی ایک سے زیادہ کے لیے۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے واحد کی جمع بنائیے:

پیڑ پھول جانور میدان جنگل ہزار

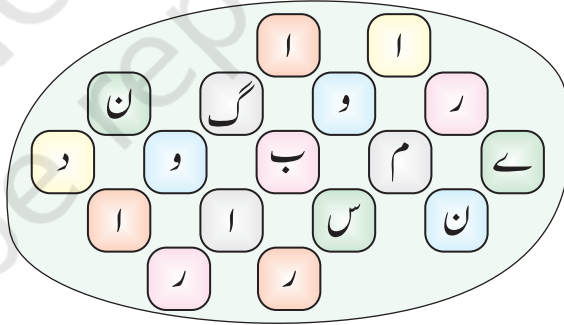
V مثال کے مطابق نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے صحیح جوڑ بنائیے:

مثال: جڑی بوٹی

پیڑ پھول بیل ڈھنگ
پھل بوٹے پودے رنگ

VI نیچے چار پھلوں کے نام بے ترتیب حروف میں دیے گئے ہیں انہیں تلاش کر کے لکھیے:

- -1
..... -2
..... -3
..... -4



VII بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

سُنسناہٹ لہلہانے عجب چٹیل جنگل ہزاروں سبزہ زمین

VIII عملی کام:

نظم 'برسات' سے متعلق چند جملے لکھیے۔